ساہتیہ اکادمی کولکاتا کے تھیٹر کا افتتاح

بدھ کو ساہتیہ اکادمی کے کولکاتا مشرقی علاقائی دفتر میں ایک ادبی شام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دن، کولکاتا میں ساہتیہ اکادمی کے اس دفتر کا میٹنگ روم نئے سرے سے سجایا گیا تھا۔ اکادمی کا اپنا بک اسٹور کتاب سے محبت کرنے والوں کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ کہنا خوش آئند ہے کہ ہندوستانی ادب کی دنیا پھر سے اپنی جان لے چکی ہے۔ یہ کئی زبانوں میں تراجم میں چمک رہا ہے۔ ایک ہی لمحے میں کشمیر کی کنیا کماری کا قاری کے ہاتھ میں آ گئی۔ سکریٹری ڈاکٹر سرینواس راؤ دہلی سے آئے تھے۔ تقریر ادبی خیالات سے مالا مال تھی۔ انہوں نے اپنی روشن تقریر میں بہت خوبصورت بات کی۔ صدر شاعر مادھو کوشک تشریف لائے۔ عزت مآب وزیر، ڈرامہ نگار، شاعر، ناول نگار، مضمون نگار برتیا باسو موجود تھے۔ انہوں نے باضابطہ طور پر اس بک اسٹور کے دروازے کھول دیئے۔ جلسہ کی صدارت ممتاز مقبول شاعر پروفیسر سبودھ سرکار نے کی۔ اس کے بعد ایک عظیم الشان شاعری کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس وقت کے پانچ شاعروں نے نظمیں سنائیں – چیتالی چٹرجی، شیواشیس مکھرجی، بیبھاس رائے چودھری ارنب ساہا اور نرملی مکھرجی۔ آڈیٹوریم میں پن گرنے کی آواز سنی جا سکتی تھی۔ سب نے اچھے اشعار پڑھے۔ سامعین کی بھی بڑی تعداد تھی۔ تنظیم کا دعویٰ ہے۔ آپ کو ہمیشہ اتنے اچھے سامعین نہیں ملتے ہیں۔ اس کے لیے ابھیشیک اور کھیتر باسی کا شکریہ ادا کیا جا سکتا ہے۔ آخر میں، سب کی درخواست پر، مادھو کوشک، جو ساہتیہ اکادمی کے صدر بھی ہیں، سامعین سے اٹھے اور نظمیں سنائیں۔ (نورالاسلام خان)